90004 ـ اذیت ناك بو روكنے كے لیے كفن پر پلاسٹك ركھنا

سوال

ہم اموات كو غسل اور كفن دینے كے خیراتی ادارہ میں ملازم ہیں، اور بعض حالات میں ایسی نعش آتی ہے جسے فوت ہوئے كئی ایام ہو چكے ہوتے ہیں اور اس میں تعفن پیدا ہو چكا ہوتا ہے، یا بعض اوقات حادثہ كی وجہ سے بہت زیادہ خون نكل رہا ہوتا ہے تو ہم كفن پہنانے كے بعد سب سے آخر میں پلاسٹك لپیٹ دیتے ہیں تا كہ خون بدبو وغیرہ سے جنازہ میں شریك لوگوں كو اذیت نہ ہو، كیا مسجد اور لوگوں سے اس ضرر كو دور كرنے كے لیے ایسا كرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

خون اور تكلیف دہ بدبو خارج ہونے سے روكنے كے لیے كفن كے اوپر پلاسٹك ركھنے میں كوئی حرج نہیں، لیكن اگر تكلیف دہ بدبو ختم كرنے میں خوشبو لگانا كافی ہو تو صرف خوشبو پر اكتفا كرنا بہتر ہے.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے دریافت كیا گیا:

حادثات میں مرنے والوں كو بعض غسل دینے والے كفن كے اوپر پلاسٹك كا تھیلا چڑھا دیتے ہیں تا كہ خون كفن پر نہ آئے تو كیا ایسا كرنا صحیح ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ كا جواب تھا:

" زخم پر كوئی ایسی چیز ركھنے میں كوئی حرج نہیں جس سے خون رك جائے " انتہی.

ماخوذ از: مجموع فتاوی الشیخ ابن باز (13 / 128).

واللہ اعلم .